



سوال

(408) عید الفطر کی نماز کا کیا وقت ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عید الفطر کی نماز کا کیا وقت ہے؟ (حافظ خالد محمود)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

امام بخاری نے تعلیقاً اور امام ابو داؤد اور امام ابن ماجہ نے موصولاً حدیث روایت فرمائی ہے: ((خَرَجَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُسْرِ صَاحِبُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ النَّاسِ فِي يَوْمِ عِيدِ فِطْرٍ أَوْ أَضْحَى، فَأَنْكَرَ إِطْمَائِي الْإِنَامِ، وَقَالَ: إِنَّا كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ فَرَّغْنَا سَاعَتَنَا هَذِهِ، وَذَلِكَ حِينَ التَّسْبِيحِ -)) [1] "عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ عید الفطر کے روز نماز کے لیے گئے۔ امام نے نماز میں تاخیر کر دی تو وہ فرمائے گئے: "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ہم اس وقت نماز سے فارغ ہو چکے ہوتے تھے۔ راوی کہتا ہے کہ یہ چاشت کا وقت تھا۔" [تو ثابت ہوا کہ سورج طلوع ہو جائے اور کراہت والا وقت گزر جائے، سورج اچھی طرح روشن ہو جائے، جمع کئے گئے تو عید کا وقت شروع ہو جاتا ہے، پوری کوشش کرے کہ عید کی نماز جلدی پڑھ لی جائے۔ عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ کی مندرجہ بالا حدیث سے پتہ چل رہا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید کی نماز جلدی پڑھا کرتے تھے، تاخیر سے نہیں پڑھتے تھے۔

واللہ اعلم۔ ۲۵ ۱۱ ۱۴۲۳ھ

[1] ابوداؤد الحجۃ باب وقت الخروج الی العید

قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 02 ص 346

محدث فتویٰ